# میرے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت

مفتی عبدالستار حامد
رفیق مجلس دعوت وتحقیق، جامعہ

میرے والد محترم جناب عبدالسلام (لفافے والے) رحمۃ اللہ علیہ دنیا کی تقریباً سو بہاریں دیکھ کر مؤرخہ ۲۲ر جمادی الثانیہ ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۴ر دسمبر ۲۰۲۴ء منگل اور بدھ کی درمیانی شب سونے کی حالت میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔ إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون، اللّٰھم اغفر لہٗ وارحمہ، آمین

والد صاحب دہلی میں پیدا ہوئے۔ ہمارے دادا جی بہت پہلے میوات کے علاقہ گڑگاؤں سے دہلی میں آباد ہوچکے تھے۔ والد صاحبؒ کو دادا جی نے مدرسہ نظام الدین تبلیغی مرکز میں بانیِ تبلیغی جماعت حضرت جی مولانا محمد الیاس صاحبؒ کے پاس داخل کروادیا۔ حضرت جیؒ کے گھر میں آنے جانے اور گھر کے چھوٹے موٹے کام کاج کرنے پر حضرت جیؒ سے اور اُن کی اہلیہ محترمہ سے بہت بہت دعائیں ملا کرتی تھیں۔ وہیں سے تبلیغی ذہن اور مزاج بن گیا تھا، وہیں سے حاجی عبدالوہاب صاحبؒ سے دوستی بھی ہوگئی جو اُن کی اخیر عمر تک باقی رہی۔ اندرون اور بیرون بہت سے تبلیغی تبلیغی اسفار کیے۔ اوکاڑہ شہر میں رہتے تھے اور وہاں تبلیغی کام شروع کرنے والے اور پرانے تبلیغی کام کرنے والوں میں شمار ہوتے تھے۔ حج وعمرہ کرنے اور دوسروں کو حج وعمرہ کی ترغیب وتربیت دینے کا بھی بہت شوق تھا، کئی حج وعمرے ادا کیے۔ جن لوگوں کا معلوم ہوتا کہ قرآن پاک نہیں پڑھنا آتا تو بڑی عمر میں اُن کو قرآن پاک کی تعلیم دینا شروع کردیتے۔ مسجدیں بنوانے اور مساجد ومدارس کے ساتھ تعاون میں بھی متحرک رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے نقش قدم پر چلنے کی ہم سب کو توفیق عطا فرمائے، آمین

تقریباً ۱۰ر سالوں سے یہ ترتیب تھی کہ سردی کے دو تین مہینے گزارنے کراچی آجاتے تھے۔ اس مرتبہ بھی حسب معمول سردی کا موسم گزارنے کے لیے ۲۰ر نومبر کو کراچی آگئے تھے کہ اچانک ایک رات کو یہ جان گزار و جان گسل واقعہ والد صاحب کے انتقال کی شکل میں پیش آیا، إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد مرحوم کی کامل ومکمل مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں ان کو اعلیٰ مقام ودرجات عطا فرمائے، ان کے زندگی بھر کے کارِ خیر کو ان کے لیے ذریعۂ نجات وذخیرۂ آخرت بنائے۔ ہماری والدہ صاحبہ اور ہم تمام پسماندگان ولواحقین کو صبرِ جمیل واجرِ عظیم عطا فرمائے، آمین ثم آمین!